السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کو کافر کہنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کو بلاوجہ کافر کہنا ایک مکروہ اور ناپسندیدہ عمل ہے، کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں ہے تو کفر کا یہ حکم کہنے والے پر لوٹ آئے گا۔

«عَنِ ابْنِ عُمَرَ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا کَفَّرَ الرَّجُلُ أَخَاہُ فَقَدْ بَاءَ بِھَا أَحَدُھُمَا»

''حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی کو کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے کوئی ایک اس کا مستحق بن جاتا ہے۔''

«عَنِ ابْنِ عُمَرَ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: أَیُّمَا امْرِیءٍ قَالَ لِأَخِیْہِ یَا کَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِھَا أَحَدُھُمَا إِنْ کَانَ کَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَیْہِ» مسلم ۲۰

''حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی آدمی اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق بن جاتا ہے، اگر اس نے کہا، جیسا کہ وہ تھا اور اگر نہیں تو یہ اسی کی طرف پلٹے گا۔''

کسی مسلمان کو اس وقت کفر کی طرف منسوب کیا جائیگا جب وہ کفر کا اعتقاد رکھے اور اس کا اظہار کرے جبکہ وہ اس کی حقیقت کو بھی جانتا ہو اور مجبور بھی نہ کیا گیا ہو، اللہ کا فرمان ہے:

''مگر جس کو مجبور کیا گیا جبکہ اسکا دل ایمان پر ہی مطمئن ہے (ایسا بندہ کافر نہیں) لیکن جو شخص کفر کو شرح صدر سے قبول کرے (وہی کافر ہوگا)''۔

اور مؤمن کی تکفیر کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ عقیدہ کفر اپنا لے، یا کلمہ کفر کہے یا کافرانہ روش اختیار کرے یا وہ مذکورہ صورتوں میں سے کسی کا مرتکب ہو اس کی طرف کفر کو منسوب کر دیا جائے اور اسے کافر قرار دیا جائے۔ ہاں اگر وہ توبہ کر لیتا ہے اور دوبارہ اسلام کی طرف لوٹ آتا ہے تو اسکا اوسلام قبول ہے اور اسے حقوق باقی عام مسلمانوں کے سے ہیں اور اگر وہ اسی کفر وارتداد پر اڑا رہا اور توبہ نہ کی تو وہ کافر ہے اس سے دشمنی واجب اور دوستی حرام ہے اور اس سے مشرکین و مجوس اور یہود و نصاریٰ کا سا برتاؤ کیا جائے گا اور اس پر تمام کفار کا احکام نافذ کئے جائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01